S_1997_1_465_467

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

منیجنگ ڈائریکٹر ہریانہ ترقیاتی کارپوریشن لمیٹڈ۔

بنام۔

صدر دفتر اور دیگرا وغیرہ

7 جولائی 1997

کے۔رامسوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

لیبر قوانین:

صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947:

دفعہ 25 ایف-چھٹکارا معاوضہ-صنعت کی بندش کی بنیاد پر ادائیگی نہ کرنا-لیبر عدالت نے ایک ایوارڈ منظور کرتے ہوئے کہا کہ چھٹکارا قانون کے لحاظ سے برا تھا-عدالت عالیہ نے ایوارڈ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ-اپیل پر، صنعت کی بندش کے نتیجے میں، دفعہ 25 ایف کو راغب نہیں کیا گیا اور اس کے تحت عائد سختی کو خارج کر دیا گیا ہے-لہذا لیبر عدالت کا ایوارڈ یکہ طرفہ کر دیا گیا اگر جونیئرز کو بعد میں مقرر کیا گیا تھا، تو مدعیہ کارکن بھی نئے سرے سے تقرری کے حقدار تھے۔

دیونی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4609 آف 1997 وغیرہ۔

1996 کے سی۔ ڈبلیو۔ پی نمبر 12867 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے مورخہ 23.8.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے اشوک کے پتھاریا، راجیش کے شرما، شالو شرما اور گڈول انڈیور۔

جواب دہندگان کے لیے کے بی. روہتاگی اور محترمہ اپرنا روہتاگی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے احکامات سے پیدا ہوتی ہیں، جو سی ڈبلیو پی نمبر 12867/96 اور 12866/96 میں 23.8.1996 پر بنائے گئے ہیں۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ ہریانہ سیڈز ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ ربیع اور خریف کی بوائی کے موسموں کے دوران کسانوں میں فصل کے بیجوں کی تصدیق شدہ اقسام کی تقسیم کا کاروبار چلا رہا ہے۔ نتیجے کے طور پر، جواب دہندگان جیسے سیلز مین سمیت متعدد ملازمین کو مقرر کیا گیا۔ یہ بھی ریکارڈ پر ہے کہ شدید سیلاب وغیرہ کی

وجہ سے بیج سیلز کاؤنٹر سمیت متعدد یونٹس بند ہو گئے تھے۔اس کے نتیجے میں ملازمین کی خدمات ختم کر دی گئی ہیں۔جواب دہندگان نے صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947 (مختصر طور پر، "ایکٹ") کی دفعہ 10 (1) (سی) کے تحت حوالہ طلب کیا ہے۔لیبر عدالت نے فیصلہ دیا کہ جواب دہندگان کی خدمات کی تقسیم ایکٹ کے دفعہ 25-ایف کے معنی میں چھٹکارے کے مترادف ہے۔نتیجے کے طور پر اس کے بدلے میں ایک ماہ کا نوٹس یا تنخواہ دیے بغیر، چھٹکارا قانون کے مطابق غلط ہے۔اس کے مطابق،اس نے ایوارڈ پاس کیا جس کی تصدیق عدالت عالیہ نے کی۔اس طرح،خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں۔

ایکٹ کا دفعہ 25-ایف ایف ایف صنعت کی بندش کو منظّم کرتا ہے جس کا تصور ذیل میں کیا گیا ہے:

"25-ایف ایف ایف۔انڈرٹیکنگ بند ہونے کی صورت میں کارکن کو معاوضہ-(1) جہاں کوئی انڈرٹیکنگ کسی بھی وجہ سے بند کر دی گئی ہو، ہر وہ کارکن جو اس طرح کی بندش سے فوراً پہلے اس انڈرٹیکنگ میں کم از کم ایک سال سے مسلسل خدمات انجام دے رہا ہو، ذیلی دفعہ (2) توضیعات کے تابع، دفعہ 25-ایف توضیعات کے مطابق نوٹس اور معاوضے کا حقدار ہوگا، گویا کہ کارکن کو نوکری سے نکال دیا گیا ہو۔

بشرطیکہ جہاں آجر کے قابو سے باہر ناگزیر حالات کی وجہ سے کاروبار بند ہو جائے تو دفعہ 25-ایف کی شق (بی) کے تحت کارکن کو ادا کیا جانے والا معاوضہ تین ماہ کے لیے اس کی اوسط تنخواہ سے زیادہ نہیں ہوگا۔

صنعت کی بندش کے نتیجے میں، ایکٹ کی دفعہ 25-ایف کو راغب نہیں کیا جاتا ہے اور اس کے تحت عائد سختی کو خارج کر دیا جاتا ہے۔" یہ اس عدالت کا نظریہ تھا۔دوسرے معاملات میں، اس کے بعد عدالت عالیہ کا ایک اور فاضل واحد جج بھی آیا۔معاملے کے اس نقطہ نظر میں، فاضل واحد جج نے رٹ پٹیشن کو قبول نہ کرنے میں قانون کی سنگین غلطی کی ہے۔

اسی کے مطابق اپیلوں کی اجازت ہے۔لیبر عدالت کا حکم خارج کر دیا گیا ہے۔بنا اخرجات کے۔

تاہم، جوابی حلف نامے کے پیراگراف 5 میں جواب دہندگان کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل، شری کے بی روہتاگی نے کہا ہے کہ دیگر تمام جونیئر افراد جن کی خدمات جواب دہندگان کے ساتھ دی تھیں، بعد میں مقرر کیے گئے۔اگر ایسا ہے تو، جواب دہندگان کے لیے کارپوریشن کے سامنے نمائندگی کرنا کھلا ہوگا اور کارپوریشن ان کی نمائندگی پر غور کرے گی۔اگر دیگر جونیئر افراد میں سے کسی کو مقرر کیا گیا تھا، تو ضروری ہے کہ جواب دہندگان بھی نئے سرے سے تقرری کے حقدار ہوں۔

جی۔این۔

اپیلوں کو منظور کیا جاتا ہیں۔

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24